

۲۵۔ شرح : جب غم سے زندگی حرام ہو گئی ہو تو پھر شراب ہی کیوں نہ پیے جاؤں تاکہ غم غلط ہو جائے ؟

مطلب یہ ہے کہ شراب یقیناً حرام ہے، لیکن غم کے باعث زندگی بھی تو حرام ہو گئی ہے۔ کیوں نہ وہ حرام چن لوں، جو دوسرے حرام کو ملایا کر ڈالے ؟

۲۶۔ شرح : بوسے کی کیا اُمید ہو سکتی ہے ؟ اسی کو غنیمت سمجھنا چاہیے کہ محبوب دشنام کی لذت سے آگاہ نہ ہو۔

محبوب گالیاں دیتا ہے اور ہمیں مزہ آتا ہے۔ اگر اس پر واضح ہو جائے کہ اس کا گالیاں دینا ہمارے لیے لذت حاصل کرنے کا باعث ہے تو ہماری ضد سے گالیاں دینا چھوڑ دے۔ بوسے کی تمنا نہ رکھنی چاہیے۔ یہی کافی ہے کہ وہ گالیاں دیے جاتا ہے اور نہیں جانتا کہ ہم ان سے لطف اٹھاتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ جہاں بات بات پر گالیاں دی جاتی ہوں، وہاں یہ ممکن ہی نہیں کہ عاشق کے دل میں بوسے کا خیال آ سکے۔

۲۷۔ لغات : ناقوس : بہت بڑی کوڑی، سینگ، گھنٹی اور گھنٹا، جو منہ دو منہ دوں میں، آتش پرست آتش کدوں میں اور عیسائی گرجوں میں اسی غرض سے بجاتے ہیں کہ ہم مذہبوں کو وقت عبادت کے متعلق خبردار کر دیں۔

احرام : وہ دو بے سلی چادریں، جو عمرہ اور حج ادا کرنے والے لوگ خاص مقامات سے باندھ لیتے ہیں اور حج یا عمرہ ادا ہو جائے تو اتارتے ہیں۔

شرح : ہم نے بُت خانے میں ہوتے ہوئے احرام باندھ لیا، حالانکہ یہ کعبے کی زیارت کے لیے باندھا جاتا ہے۔ جب ایک الٹا کام کیا تو دوسرا الٹا کام یہ کریں گے کہ کعبے میں ناقوس بجانے لگیں گے، حالاں کہ وہ اذان کا مقام ہے۔